



(1917 - 1844)

محمد المعیل نام، المعیل تخص تھا۔ میرٹھ میں پیدا ہوئے۔ اس دور کے رواج کے مطابق انھوں نے اہتدائی تعلیم کا مہرٹھ کے ایک عالم، رحیم بیگ سے فارس زبان کی اعلی تعلیم حاصل کی۔ انگریزی زبان میں بھی مہارت حاصل کرکے انجینیئر نگ کا کورس پاس کیا۔ قوم کے بچوں کی تعلیم میں دلچیسی کی وجہ سے انھوں نے معلمی کا پیشہ اختیار کیا۔ اپنے عہد کے اہم شاعروں مثلاً حاتی اور جبی کی مطرح مولوی المعیل میرٹھی نے بھی اپنی شاعری کو بڑوں اور بچوں دونوں کے لیے تعلیم و تربیت کا ذریعہ بنایا اور درسی کتا ہیں بھی لکھیں۔ انھوں نے سادہ اور سلیس زبان میں اردو سکھانے کے ساتھ کا ذریعہ بنایا اور درسی کتا ہیں بھی لکھیں۔ انھوں نے سادہ اور سلیس زبان میں اردو سکھانے کے ساتھ ساتھ کر بیت کے زیور سے بھی آ راستہ ہوسکیں۔ اسمعیل میرٹھی نے ایک کی نظمیں لکھی ہیں جو صرف بچوں کر بیت کے لیے ہیں اور ہر عہد میں ان کی معنویت اور افادیت برقر ار رہی ہے۔ اسمعیل میرٹھی کا کلام شکیا ہے ہیں اور ہر عہد میں ان کی معنویت اور افادیت برقر ار رہی ہے۔ اسمعیل میرٹھی کا کلام شکیا ہے۔ "ملیل میرٹھی کا کلام دی گیا ہے۔ اسمعیل ، کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔